Regd No L 5452

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۰۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

یوم: چہارشنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍؍
سہ ماہی ۷ ؍؍
ماہوار ۲½ ؍؍

فی پرچہ ۱؎

۲۱ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۰/۶ ۔ ۱۰ فتح ۱۳۳۱ ھش ۔ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۲ء نمبر ۲۸۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

حسنِ روئے او بہ از صد آفتاب و ماہتاب
خاکِ کوئے او بہ از صد نافۂ مشکِ تتار

ہست او از عقل و فکر و وہم مردم دور تر
کے مجال فکر تا آں بحرِ ناپید اکنار

ترجمہ:۔ اس کے چہرہ کا حسن صدہا سورجوں اور چاندوں سے بڑھ کر ہے۔ اس کی گلی کی مٹی تاتار کے مشک کے صدہا نافوں سے بہتر ہے۔ وہ لوگوں کی عقل۔ فکر اور وہم سے بالاتر ہے۔ فکر کی کیا مجال ہے۔ کہ اس ناپیدا کنار سمندر تک پہنچ سکے۔ (آئینہ کمالات اسلام)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ دسمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب التزام سے دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور جماعت کے سر پر حضور کا سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

لاہور ۹ دسمبر۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کو نقاہت اور کمزوری کی شکایت ہے۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کاسابلانکا میں فرانسیسی فوج کی گولیوں سے ۷۵ مظاہرین ہلاک اور دو سو کے قریب زخمی ہوئے

فوج کو "دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم"۔ ۳۰۰ عرب باشندے گرفتار کر لئے گئے۔ شہر میں ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں گشت کر رہی ہیں

رباط ۹ دسمبر۔ فرانسیسی مراکش کے شہر کاسابلانکا کے فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۷۵ تک پہنچ چکی ہے۔ علاوہ ازیں اندازہ ہے کہ قریباً دو سو کے قریب مراکشی باشندے زخمی ہوئے ہیں۔ فرانسیسی حکام اب تک ۳۰۰ افراد کو گرفتار کر چکے ہیں۔ جن میں قوم پرست مزدوروں کے کئی لیڈر بھی شامل ہیں۔ مراکش کے سب حصوں سے کاسابلانکا فوجیں بھیجی جا رہی ہیں۔ تاکہ وہاں فساد پھر شروع نہ ہو سکے۔ فرانسیسی ریذیڈنٹ جنرل عام نگرانی کے لئے رباط سے کاسابلانکا روانہ ہو گئے ہیں۔ آج وہاں سے کسی ہنگامے کی اطلاع نہیں ملی۔ سارے شہر میں ٹینک اور بکتر بند گاڑیاں گشت کر رہی ہیں۔ فوج کو "دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم" دے دیا گیا ہے۔ فوج شہر کے فرانسیسی باشندوں کو محفوظ مقامات پر پہنچا رہی ہے۔ فرانسیسی حکام نے سلطان مراکش سے ان مظاہروں اور فسادات کی مذمت میں بیان حاصل کرنے کی بہت کوشش کی۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ سلطان ان دنوں رباط میں ہیں۔ اور انہوں نے مکمل خاموشی اختیار کی ہوئی ہے ——— ادھر تونس میں مشہور مزدور لیڈر فرحت راشد کے قتل کے بعد جو کرفیو نافذ کیا گیا تھا۔ وہ اب ہٹا لیا گیا ہے۔ واشنگٹن سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مزدوروں کی امریکی فیڈریشن نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ فرحت راشد کا قتل جن حالات میں ہوا ہے۔ وہ اسکی پوری پوری تحقیقات کرے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان اعلیٰ سطح پر گفت و شنید

فضل الرحمان اور دلیش مکھ کی ملاقات

لنڈن ۹ دسمبر۔ دولت مشترکہ کی اقتصادی کانفرنس کے دوران میں پاکستان اور بھارت کے درمیان اعلیٰ سطح پر تجارتی گفت و شنید ہوتی رہی ہے۔ پاکستان کے وزیر تجارت اور مسٹر چنتامنی دلیش مکھ بھارتی وزیر خزانہ کے مابین پاکستانی پٹ سن کے بدلے بھارتی کوئلے کے مسئلہ پر بھی ایک ملاقات ہوئی ہے۔ ملاقات کے بعد مزید غور کے لئے یہ مسئلہ عہدیداروں کے سپرد کر دیا گیا تھا۔ آئندہ پندرھواڑے کے دوران میں مسٹر فضل الرحمٰن اور مسٹر دلیش مکھ کے مابین مزید ملاقاتوں کا امکان ہے۔ (اسٹار)

دولتِ مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس ختم ہو گئی

لنڈن ۹ دسمبر۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس دس روز تک جاری رہنے کے بعد آج صبح ختم ہو گئی۔ کانفرنس میں جن امور پر غور کیا گیا۔ ان کے متعلق ایک بیان تیار کرنے کے لئے کانفرنس کے آج دو اجلاس ہوئے۔ امید ہے یہ بیان آئندہ ۳۶ گھنٹوں میں اشاعت کے لئے دے دیا جائیگا۔ عالمی تجارت کو ترقی دینے کے لئے سٹرلنگ علاقے کے ملکوں نے جو منصوبے تیار کئے ہیں۔ ان کی تفصیلات سے امریکہ کو آگاہ کرنے کے لئے مسٹر چرچل آئندہ سال کے شروع میں واشنگٹن جائیں گے۔

لیبر پارٹی کے رکن پاکستان آئیں گے

لنڈن ۹ دسمبر۔ برطانی لیبر پارٹی کے بین الاقوامی شعبہ کے صدر مسٹر سماؤل روز ۱۲ دسمبر کو لنڈن سے پاکستان۔ بھارت۔ برما۔ ملایا اور انڈونیشیا کے دورہ پر روانہ ہونے والے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپ پارٹی کی طرف سے جنوب مشرقی ایشیا میں سوشلسٹ پارٹیوں کی پالیسی اور آئندہ امکانات کی تحقیقات کریں گے۔ (اسٹار)

وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نیویارک سے لنڈن پہنچ گئے

مسئلۂ کشمیر کی تازہ ترین صورتِ حال کے متعلق الحاج خواجہ ناظم الدین سے اہم ملاقات

لنڈن ۹ دسمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان چودھری محمد ظفر اللہ خاں نیویارک سے لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ ان کے پہنچنے پر یہاں مسئلہ کشمیر کے متعلق نہایت اہم مذاکرات شروع ہونے والے ہیں۔ آج صبح لنڈن کے فضائی مستقر پر اترنے کے فوراً بعد چودھری محمد ظفر اللہ خاں سیدھے کلیرج ہوٹل پہنچے۔ اور وہاں وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین سے ملاقات کی۔ برطانیہ و امریکہ کی مشترکہ قرارداد کو ہندوستان کے مسترد کر دینے سے جو نئی صورت حال پیدا ہوئی ہے۔ اس ملاقات میں وزیر خارجہ نے الحاج خواجہ ناظم الدین کو اس سے مطلع کیا۔ جو پاکستانی مدبرین ان دنوں لنڈن آئے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعد کے مذاکرات میں وہ بھی شریک ہوئے۔ سٹار نیوز سروس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم الحاج خواجہ ناظم الدین آج رات ایک پرائیویٹ ڈنر میں تعلقاتِ دولتِ مشترکہ کے برطانوی وزیر لارڈ سالسبری سے ملاقات کر رہے ہیں۔ اس ملاقات میں بھی موضوع بحث اغلباً مسئلہ کشمیر کی وہ نئی صورتِ حال ہوگی۔ جس پر وزیر خارجہ نے نیویارک سے یہاں پہنچکر آج صبح ہی روشنی ڈالی ہے۔ (اسٹار)

مصر میں مذہبی عصبیت پھیلانے کو قومی نقطۂ نگاہ سے سنگین جرم قرار دیدیا گیا

قاہرہ ۷ دسمبر۔ حکومت مصر کے ایک ترجمان نے آج ایک بیان میں ملک کے اندر مذہبی عصبیت اور نفاق و افتراق کا بیج بونے کو قومی نقطۂ نگاہ سے نہایت سنگین جرم قرار دیا۔ ترجمان نے کہا۔ کسی عبادت گاہ پر حملے کی کوشش کو انتہائی غدارانہ اقدام پر محمول کیا جائے گا۔ اور مجرموں کو سخت سزا دی جائیگی۔ حکومت کی نگاہ میں ایک مسلمان، عیسائی اور یہودی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ایک سرکاری اعلان میں اس افواہ کی بھی تردید کی گئی ہے۔ کہ مصر کی ایک یونیورسٹی مذہبی عصبیت اور نفاق و افتراق کی آماجگاہ بنی ہوئی ہے۔ اعلان میں اس خبر کو بھی غلط بتایا گیا۔ کہ بعض علاقوں میں گرجے وغیرہ جلائے گئے ہیں۔ (بحوالہ رائٹر دسول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور ۸ دسمبر ۱۹۵۲ء)

پنجاب اسمبلی میں مسودہ قانون بچگان پر بحث

لاہور ۹ دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں "مسودہ قانون بچگان پنجاب" پر بحث جاری رہی۔ تفصیلی بحث کے بعد آج اسمبلی نے بل کی سات دفعات منظور کر لیں۔ آٹھویں دفعہ ابھی زیر بحث تھی۔ کہ اجلاس جمعرات کو ۹ بجے صبح تک ملتوی کر دیا گیا۔ حزب اختلاف کی طرف سے اس بل میں ۲ ترامیم کے نوٹس دئے گئے ہیں۔ آج وقفہ سوالات کے وقت وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی نے بتایا۔ کہ حکومت نے مختلف اضلاع میں ۸۰ لاکھ روپے کی لاگت سے قریباً دس شفا خانوں کی تعمیر فوراً شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض کے لئے زمینیں بھی حاصل کر لی گئی ہیں۔ ۳

۳ علاوہ ازیں چھوٹے چھوٹے دیہات میں دو سو نئی ڈسپنسریاں بھی کھولی جارہی ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

اپنے منافع، فصل کی آمد، سالانہ ترقی اور مختلف خوشی کی تقاریب پر خدا تعالیٰ کے حصہ کو یاد رکھیں

بڑی بڑی جماعتوں میں چندہ مساجد بیرون کیلئے الگ سیکرٹری مقرر کئے جائیں

مسجد کو روحانی اور تنظیمی لحاظ سے اسلام میں بہت بڑا اور اہم مقام حاصل ہے۔ بیرونی ممالک میں جس جس جگہ ہماری مساجد قائم ہو چکی ہیں۔ وہاں جماعتیں بفضلہ تعالیٰ سرعت کیساتھ پھیلتی نظر آرہی ہیں۔ لیکن بعض ممالک میں مثلاً سپین۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ وغیرہ میں ابھی تک ہمارے مبلغین اجتماعات کیلئے کرایہ وغیرہ پر جگہ کا انتظام کرتے ہیں۔ ان امور کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت فوری طور پر امریکہ۔ سپین ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں مساجد کے قیام کی سکیم ہے۔ امریکہ میں جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ نہایت موزوں مکان خریدا جا چکا ہے۔ اور اب اسے مسجد کی شکل دی جائے گی۔ ہالینڈ میں مسجد کے لئے زمین خریدی جا چکی ہے۔ اور جلد عمارت شروع ہونے والی ہے۔ ان مساجد کی تعمیر کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہایت سہل اور آسان سکیم مجلس شوریٰ ۱۹۵۲ء کے موقعہ پر اعلان فرمائی تھی۔ جس پر ہر دوست بغیر کسی بوجھ برداشت کرنے کے عمل کر سکتا ہے۔ احباب اگر اسکے مطابق رقوم باقاعدہ بھجواتے رہیں۔ تو نہ صرف پرانے قرضے اتارے جا سکتے ہیں۔ بلکہ نئی مساجد کی تعمیر بھی جلد شروع ہو سکتی ہے۔ جماعت کی مالی حالت کے پیش نظر اس مد میں کم از کم آٹھ ہزار روپے ماہوار کی آمد ہونی چاہیئے۔ جو کہ اس وقت دو ہزار روپے ماہوار ہے۔ سیدنا حضور اقدس کا منشاء ہے کہ اس غرض کیلئے بڑی جماعتوں میں الگ سیکرٹری مقرر کئے جائیں۔ تا وہ دوستوں سے حسب شرح رقوم وصول کرتے رہیں۔ ذیل میں دوستوں کی دوبارہ یاددہانی کیلئے ان مطالبات کا مقدمہ درج کیا جاتا ہے۔ جو اس ضمن میں ہر طبقے سے حضور نے فرمائے ہیں۔ جملہ عہدیداران کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ اسکے مطابق ہر دوست سے ہر ماہ چندہ وصول کرتے رہیں۔ نیز دوستوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنی سالانہ ترقی کے موقعہ پر۔ مختلف خوشی کی تقاریب پر فصل کی آمد سے ٹھیکہ کے منافع سے حسب شرح رقوم خود بخود سیکرٹریان مال کے حوالہ کر دیا کریں۔ تا اللہ تعالیٰ اسی کو ان کے کاروبار کی ترقی کا ذریعہ بنا دے:۔

(۱) ملازمین احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دیجائے۔ اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو۔ تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ کے لئے دیا جائے۔

(۲) زمیندار احباب:۔ جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو۔ وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس اس سے زائد زمین ہو وہ دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں۔

(۳) مزارع:۔ جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب سے اور اس سے زائد مزارعت والے ایک فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کریں۔

(۴) بڑے تاجران: مثلاً منڈیوں کے آڑھتی کمپنیوں والے۔ کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔

چھوٹے تاجران:۔ ہر ہفتے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں دیں

(۵) مستری۔ لوہار۔ مزدور دوست ہر مہینہ کے پہلے دن کی مزدوری کا یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں

(۶) وکلاء۔ ڈاکٹر۔ پیشہ ور صاحبان گذشتہ سال کی آمد معین کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ وہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۷) کنٹریکٹر صاحبان:۔ ایک سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فی صدی ادا فرمائیں

(۸) مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر۔ شادی پر۔ بیٹے کی پیدائش پر۔ مکان کی تعمیر پر۔ یا امتحان پاس ہونے پر کچھ نہ کچھ رقم ضرور دیجائے

نوٹ:۔ تمام رقوم محاسب صاحب کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجی جائیں کہ مساجد بیرون کی مد میں جمع ہوں

وکیل المال تحریک جدید

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۲ء

مساجد فنڈ

جماعت احمدیہ تمام دنیا میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہت قائم کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بتائے ہوئے راستوں پر حتی الوسع چلنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی راہنمائی میں اس وقت دنیا کے اکثر غیر اسلامی ممالک میں اسلامی مشن قائم ہو چکے ہیں۔ اور کامیابی سے کام کر رہے ہیں ایک اسلامی مشن کی روح مسجد ہی ہو سکتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ کم از کم جہاں جہاں ہمارے مشن کام کر رہے ہیں۔ وہاں وہاں ایک مسجد بھی تعمیر کی جائے۔ مسجد کے بغیر اسلامی مشن کی کوئی خاص امتیازی شان نہیں ہو سکتی۔ اسلامی مشنوں کا کام جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے اللہ تعالیٰ کی حکومت قائم کرنا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی حکومت کا مرکز مسجد ہی ہو سکتی ہے۔ جہاں سے پانچ وقت "اللہ اکبر" کی صدا بلند ہوتی ہے۔ اور فضا میں لہراتی ہوئی انسانوں کے دلوں میں اتر جاتی ہے۔ اور ان میں خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا بیج بوتی ہے چاہیئے تو یہ کہ دنیا کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں اللہ تعالیٰ کی پکار بلند کرنے کے لئے مسجدیں ہوں۔ اور انشاء اللہ ایسا ایک نہ ایک دن ہو کر رہے گا۔ مگر فی الحال پہلے قدم کے طور پر ہمارا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ ہم اپنے ہر مشن کے ساتھ ایک مسجد جلد از جلد تعمیر کرنے کی کوشش کریں۔ اس وقت امریکہ، ہالینڈ، سپین، فرانس، سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں مساجد کی تعمیر زیر تجویز ہے۔ یہ در اصل آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں، مگر چونکہ یہ اتنے عظیم کام کے لئے تقریباً پہلا قدم ہے۔ اس لئے جو احباب اس کی تعمیر میں حصہ لیں گے رہتی دنیا تک ان کا نام السابقون الاولون میں لکھا جائے گا۔ اور اس راہ میں آج کا ایک روپیہ خرچ کیا ہوا کل کے سو روپیہ کے خرچ کے برابر بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب کا حامل ہوگا۔ کیونکہ ان کے لئے اس نیک کام کی بنیاد کا اجر بھی ہے۔

پھر جیسا کہ احباب کو معلوم ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اخراجات کے فراہم کرنے کی جو تجاویز پیش کی ہیں وہ ایسی ہیں کہ احباب بغیر تکلیف محسوس کئے اس کار خیر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ صرف ذرا احتیاط اور نظم کی ضرورت ہے۔ یہ تجاویز احباب کے سامنے کئی بار پیش کی جا چکی ہیں۔ الفضل ۹ دسمبر ۵۲ء کے صفحہ ۲ پر "غیر ممالک میں مساجد کا قیام" کے زیر عنوان جو مضمون مکرم عبد الرشید صاحب قریشی کی جانب سے شائع ہوا ہے۔ اس میں از سر نو ان تجاویز کی تفصیل آگئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ احباب اپنے اپنے کاروبار کے مطابق ان تجاویز سے استفادہ کریں گے۔ اور ایسا زریں موقعہ ہاتھ سے نہیں جانے دیں گے۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے یہ تجاویز ہماری راہنمائی کے لئے منتج نہیں ہیں۔ اگر احباب ان تجاویز کے علاوہ بھی کسی اور طرح تعمیر مساجد میں حصہ لینا چاہیں تو لے سکتے ہیں۔ یہ تجاویز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کی آسانی کے لئے پیش فرمائی ہیں۔ تاکہ وہ اس بار کو محسوس بھی نہ کریں۔ اور زیادہ سے زیادہ عند اللہ ماجور ہوں۔ اس لئے کم سے کم ان سے ہمیں ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ٹیوب ویل

خبر ہے کہ محکمہ امداد باہمی پنجاب ضلع لاہور کی تحصیل چونیاں میں ۵۴ ٹیوب ویل لگانے کی سکیم تیار کر رہا ہے۔ اس سکیم کے مطابق ضلع میں امداد باہمی ٹیوب ویل یونین قائم کرنے کی تجویز ہے۔ جو اجتماعی طور پر ٹیوب ویلوں کو چلانے کے لئے بجلی پیدا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔ ٹیوب ویلوں کا انتظام اور پانی کی تقسیم انجمنوں کے سپرد کی جائے گی۔ متعلقہ علاقہ کے ہر گاؤں میں ایک ایسی انجمن قائم کی جائے گی۔

جہاں تک موجودہ حالات کا تقاضہ ہے یہ تجویز نہایت مستحسن ہے۔ بھارت نے پاکستانی نہروں کو پانی سے محروم کرنے کی جو روش اختیار کر رکھی ہے۔ اس کی تلافی اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہم ٹیوب ویلوں سے کام لیں۔ امید ہے کہ اس تجویز کو تمام ان علاقوں میں جہاں نہروں کے پانی میں کمی آگئی ہے۔ یا جو علاقے کسی اور صورت سے پہلے سیراب نہیں ہو رہے وسعت دی جائے گی۔ پنجاب ایک زراعتی ملک ہے۔ اور جتنے بھی زیادہ ذرائع آب رسانی ہوں تھوڑے ہیں۔

اپنے اخلاق کا جائزہ لیں

"تسنیم" کے مدیر محترم ایک اداری نوٹ "خطرناک گم" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں۔

"مسئلہ کشمیر اگر حل ہونے میں نہیں آرہا تو اس کی ساری ذمہ داری اقوام متحدہ پر عائد ہوتی ہے۔ پچھلے پانچ سال میں یہ مسئلہ نہایت منقح ہو کر اس کے سامنے آچکا ہے۔ اس ضمن میں پاکستان نے جو روش اختیار کی اقوام متحدہ اس سے بھی واقف ہے اور ہندوستان نے جس ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا۔ اسے بھی اچھی طرح جانتی ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود اگر وہ فیصلہ کن قدم نہیں اٹھاتی۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی سیاسی مصلحتوں کی بنا پر دیدہ و دانستہ اس کی خطرناکی سے اغماض کر رہی ہے"

ہم مودودی صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں کہ ان کا ترجمان (تسنیم نہ کہ ترجمان القرآن) کبھی کبھی سیدھی سادھی بات بھی سوچ لیتا ہے۔ اس کے سر سے کبھی کبھی وزارت دشمنی اور انتشار پرستی کا جن اتر بھی سکتا ہے۔ اور وہ معمولی دل و دماغ والی قوم کے ساتھ ہم خیال ہونے کی جرأت بھی رکھتا ہے۔

(۲)

روزنامہ "تسنیم" کے ایک مراسلہ نگار لکھتے ہیں:۔

"میں نے شیخ محمد اقبال صاحب ایم۔ اے کراچی کی تازہ تصنیف "جماعت اسلامی پر ایک نظر" جو جماعت اسلامی کی مخالفت میں لکھی گئی ہے پڑھی ہے اور میری نظر سے حضرات علمائے کرام کی تصانیف اور فتاوے بھی گذرے ہیں۔ میں نے ان دونوں قسم کی تصانیف کے درمیان جو "جدید" و "قدیم" حضرات نے لکھی ہیں انداز بیان اور زبان کا گہرا فرق محسوس کیا ہے۔ علمائے کرام نے اپنی تصانیف اور فتاوے میں جماعت کی مخالفت کے اندھے جوش میں نہایت گھٹیا قسم کی زبان استعمال کی ہے۔ اور نہایت گرا ہوا انداز بیان اختیار کیا ہے۔ جابجا طنز اور تعریض سے کام لیا ہے۔ الفاظ اور ناموں کو بگاڑا ہے چنانچہ ان میں سے دو بڑے مولویوں نے اپنی تصانیف کے نام یکے بعد دیگرے فتنہ مودودیت رکھے ہیں۔ اس کے برعکس شیخ محمد اقبال صاحب نے اپنی تصنیف میں انداز بیان کی معمولی کوتاہیوں سے قطع نظر بالعموم اچھی زبان اور اچھا انداز بیان اختیار کیا ہے۔ علمائے کرام جو اپنے آپ کو اسلام کا نمائندہ سمجھتے ہیں۔ اور اخلاق اسلامی سے متصف ہونے کا دعوے کرتے ہیں۔ انہیں اس بات سے سبق اور عبرت حاصل کرنا چاہیئے ...... کہ انہیں کی طرح جب ایک تحریک اسلامی کا مخالف جماعت کی مخالفت میں قلم اٹھاتا ہے۔ تو کم از کم زبان اور انداز بیان کے سلسلے میں جو حدود اخلاق ہیں انہیں اس طرح سے پامال نہیں کرتا جس طرح سے حضرات علمائے کرام نے بیان و زبان کی حدود اخلاق کو اپنے پاؤں تلے روندا ہے پہلی قسم کا مخالف جدید تعلیم یافتہ ہے۔ جسے اسلام کی ہوا تک نہیں لگی۔ اور دوسری قسم کے حضرات وہ ہیں جو "قدیم" کے سرمایہ دار ہیں اور جن کی زبانوں پر قال اللہ اور قال الرسول رہتا ہے۔ اور جو اخلاق رسول اللہ رہتا ہے۔ اور جو اخلاق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنے آپ کو وارث و امین بتاتے ہیں۔" (تسنیم ۹ دسمبر ۵۲ء)

کیا مراسلہ نگار صاحب غور فرمائیں گے۔

(۱) تسنیم۔ کوثر۔ اور ترجمان القرآن جو مودودی صاحب کی خاص ادارت میں نکلتا ہے۔ ان کی طرف بھی جناب نے کبھی توجہ فرمائی ہے۔ کیا ان جریدوں کا اکثر گھٹیا قسم کی زبان اور گرا ہوا انداز بیان نہیں ہوتا۔ جا بجا طنز اور تعریض سے کام نہیں لیا جاتا۔ الفاظ اور ناموں کو نہیں بگاڑا جاتا۔ چنانچہ احمدیوں کو ہمیشہ بالاصرار قادیانی یا مرزائی نہیں لکھا جاتا۔ اور احمدیت کو فتنۂ قادیانیت فرقہ ضالہ مرزائیہ اور اسی قسم کے دوسرے ناموں سے یاد نہیں کیا جاتا۔ کیا یہ سب کچھ مخالفت کے اندھے جوش میں نہیں کیا جا رہا؟

(۲) کیا اس سے مودودیوں کا یہ مفروضہ غلط نہیں ثابت ہوتا کہ علماء کہلانے والے ہی صرف اسلامی شریعت کو صحیح طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اور جدید تعلیم یافتہ اس کی روح کو نہیں پا سکتے۔ آخر اگر اسلام ان مولویوں کو جن کی زبان پر ہمیشہ قال اللہ و قال الرسول ہی رہتا ہے۔ اسلامی اخلاق سے ملبوس نہیں کر سکا اور ان کے مقابلہ میں ایک جدید تعلیم یافتہ اچھی زبان اور اچھا انداز بیان اختیار کر سکتا ہے۔ تو پھر علماء کو کیا سرخاب کا پر لگا ہے۔ کہ ان کے بغیر اسلامی ریاست کے بنیادی اصول کوئی بنا ہی نہیں سکتا۔ جن ۳۱ علمائے اسلام نے ۲۲ نکاتی بنیادی اصول کراچی میں گھڑے ہیں۔ ان میں کتنے ہیں جو اسلامی اخلاق کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں۔ کیا آپ نے محمد علی جالندھری احراری اور عبد الحامد بدایونی کی تقریریں سنی ہیں؟

کیا یہ درست نہیں ہے۔ کہ چونکہ اب ان دو مولویوں نے مودودیوں کے خلاف لکھا ہے۔ اس لئے آپ تڑپ اٹھے ہیں۔ اور ان کے اخلاق میں کیڑے نکالنے لگے ہیں۔ حالانکہ خود مودودیوں اور ان کے حلیف علماء کا اخلاق ان کے اخلاق سے بہتر نہیں۔

درخواست دعا

چوہدری عنایت اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی اوزان کے بیٹے چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے کی مقدمہ قتل میں بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ تاریخ فیصلہ ۲۰ دسمبر ہے۔ ہدایت اللہ ربوہ

شذرات

ہمیں زندیقیت پر فخر ہے

مولوی محمد علی جالندھری نے کہا ہے:۔

"مرزائی زندیق ہیں یہ قرآن تو پڑھتے ہیں۔ لیکن اس کا مفہوم بدل دیتے ہیں۔" (زمیندار ۱۹ نومبر ۱۹۵۲ء)

جماعت احمدیہ نے قرآنی مفہوم کو کس طرح بدلا ہے؟ اس امر کے معلوم کرنے کے لئے ذیل کی صرف دو مثالیں کافی ہیں۔

پہلی مثال۔ قرآن میں ہے

"وما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیتہ الخ (الحج ع ۷)

ہمارے نزدیک اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام جن مقاصد کی تکمیل کے لئے تشریف لائے۔ شیطانی گروہ نے انہیں ناکام کرنے کی ہر ممکن تدبیر اختیار کی۔ لیکن بالآخر خدا کے فرستادہ غالب ہوئے اور یہ گروہ ناکام ہوگیا

لیکن غیر احمدی علماء یہ تفسیر فرماتے ہیں کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر ایسا نہیں گزرا جس پر شیطانی وحی نہ ہوتی ہو بلکہ نعوذ باللہ خود حضرت رسول کائنات صلے اللہ علیہ وسلم بھی شیطانی الہام سے محفوظ نہ رہ سکے۔ چنانچہ حضور انور قریش کی ایک محفل میں رونق افروز تھے۔ کہ آپ پر سورۃ نجم کی چند آیات نازل ہوئیں اور ساتھ ہی شیطان نے آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری کر دیئے کہ "تلک الغرانیق العلیٰ وان شفاعتھن لترتجیٰ" (جلالین مجتبائی تفسیر سورۃ حج صفحہ ۲۹۲)

دوسری مثال۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واذ تقول للذی انعم اللہ علیہ وانعمت علیہ امسک علیک زوجک واتق اللہ وتخفی فی نفسک ما اللہ مبدیہ الخ (احزاب رکوع ۵)

یہ آیت حضرت زیدؓ اور زینبؓ کے واقعہ کے متعلق نازل ہوئی ہے۔ اور ہمارے نزدیک خط کشیدہ ٹکڑے کا مطلب یہ ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم زینب اور زید کی باہمی کشیدگی کا معاملہ ایک راز کی طرح اپنی ذات میں چھپائے ہوئے تھے۔ اور آپ کو ہرگز گوارا نہ تھا کہ دوسروں تک بھی یہ بات پہونچ جائے لیکن خدا فرماتا ہے کہ رسول مقبول جس امر کو اس قدر پردۂ اخفاء میں رکھنا چاہتے تھے۔ وہ اس کا کھلم کھلا اظہار کرنے والا تھا۔

چنانچہ دیکھ لیجئے بعد میں خدا تعالیٰ نے محمد مصطفےٰ کے اس "راز" کا اعلان کچھ ایسی شان سے کیا کہ عرب میں غدر برپا ہوگیا۔ اور اگر یہ اعلان نہ کیا جاتا۔ تو آپ کا نکاح حضرت زینبؓ سے کیسے ہوتا؟ اور اگر حضرت زینبؓ آپ کے عقد نکاح میں نہ آتیں تو رسم متبنیٰ کا عملی استیصال کیونکر ہو سکتا تھا؟

اس کے برعکس غیر احمدی علماء کی تفسیر یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زینبؓ کا نکاح پڑھانے کے بعد ایک مرتبہ اسے گھر میں دیکھ لیا۔ اور اس کا حسن و جمال دیکھ کر حضور (نعوذ باللہ من ھذہ الخرافات) زینبؓ پر "عاشق" ہو گئے اور آپ نے فرمایا سبحان اللہ مقلب القلوب کہ خدا ہی ہے جو زینبؓ کا دل میری طرف پھیر دے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آپ کی دلی اور خفیہ آرزو کو ظاہر میں بھی پورا کر دیا۔ اور حضرت زینبؓ کے ساتھ آپ کے تعلقات زوجیت قائم ہو گئے۔

(دیکھو تفسیر بیضاوی جلد ۴ صفحہ ۱۶۴ وکمالین برحاشیہ جلالین صفحہ ۳۵۵ مجتبائی)

فانا للہ وانا الیہ راجعون

اے محمد مصطفےٰ کی محبت کا دم بھرنے والو! خدا کے لئے بتاؤ کیا قرآن کا مفہوم یہی ہے۔ جو علماء پیش کر رہے ہیں۔ اور کیا خدا تعالیٰ دنیا کو یہی سبق دے رہا ہے۔ سرور کائنات فخر موجودات سرتاج انبیاء حضرت احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر قرآنی وحی کے ساتھ شیطانی الہامات بھی ہوتے تھے۔ اور نعوذ باللہ آپ کی اخلاقی حالت اس درجہ پہونچی ہوئی تھی کہ آپ لوگوں کی بیویوں پر عاشق ہو جاتے تھے۔ اور ان سے طلاق دلا کر اپنے عقد نکاح میں لے آتے تھے۔

بھائیو اور بزرگو! احمدیت کے قیام کا مقصد اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ خدا کی توحید ظاہر ہو۔ اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت و شوکت پوری آب و تاب سے جلوہ گر ہو۔ اور احمدی یہ تو برداشت کر سکتا ہے۔ کہ اسے تختۂ دار پر لٹکا دیا جائے۔ اور اس کے بیوی اور بچوں کو اس کی آنکھوں کے سامنے ذبح کر دیا جائے۔ مگر وہ قطعاً برداشت نہیں کر سکتا کہ محمد عربی کے دشمن اور باغی حضور کی توہین کریں۔ اور وہ خاموشی سے سنتا رہے۔

پس ہم معاندین مصطفےٰ کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت و احترام کا قیام زندیقیت اور کفر یا ارتداد ہے تو خدا کی قسم ہم سب سے بڑے زندیق سب سے بڑے کافر اور سب سے بڑے مرتد ہیں۔ اور ہمیں اس کفر و ارتداد اور زندیقیت پر بجا طور پر فخر اور ناز ہے۔ ؎

بعد از خدا بعشق محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم
(المسیح الموعودؑ)

مسلم نما عیسائی

مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں عامۃ المسلمین کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔

"آج ہمارے ہاں بھی مسلم نما عیسائی موجود ہیں جو کہتے ہیں۔

درود و سلام است بے انتہا
کہ ظاہر بشر بود باطن خدا
شریعت کا ڈر ہے نہیں صاف کہہ دوں
خدا خود رسولِ خدا بن کے آیا

عقائد باطلہ میں پہلے نمبر کا مہلک مرض شرک ہے یعنی جو تعلق ہمارا اللہ تعالیٰ سے ہونا چاہیئے۔ وہ تعلق خواہ رسول اللہ صلعم کے ساتھ رکھیں تو بھی شرک ہے"

"میں کوئی یوپی سے نہیں آیا میں پنجاب ضلع گوجرانوالہ کا رہنے والا ہوں میں پنجابیوں کے عقائد سے خوب واقف ہوں ہمارے ہاں کے مرد تو مشرک ہیں۔ لیکن عورتیں اور بھی زیادہ مشرک ہیں چڑھاوے چڑھانے اور منتیں ماننے میں مردوں سے بھی دو ہاتھ آگے ہیں۔" (آزاد ۱۶ نومبر ۵۲ء)

مولانا موصوف نے جو کچھ شرک کے متعلق فرمایا ہے اس سے کسی سچے مسلمان کو انکار نہیں ہو سکتا اور علماء کا اولین فرض ہے۔ کہ وہ شرک کا استیصال کریں۔ اور توحید کے قیام کے لئے اپنی پوری سرگرمیاں وقف کر دیں۔ توحید کائنات عالم کا وہ اہم ترین اور بنیادی نکتہ ہے جس کی حفاظت کے لئے ایک لاکھ ۲۴ ہزار پیغمبران خدا مبعوث ہوئے کتابیں نازل ہوئیں۔ حق و باطل کے لاکھوں معرکے ہوئے اور بالآخر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا۔ کہ آپ لا الہ الا اللہ کے نعروں سے ان تمام بتوں کو پاش پاش کر دیں جو بنی نوع انسان کے دلوں میں موجود ہیں۔ اور نہیں چاہتے کہ دل خدا آباد ہو۔

پس ہر وہ شخص جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے عقیدت و الفت کا دعوے کرتا ہے مگر ان بتوں کو توڑنے کے لئے تیار نہیں وہ یا تو فریب خوردہ ہے۔ یا عاشق رسول کے بھیس میں دنیا کو دھوکہ دینا چاہتا ہے۔

ننگِ انسانیت فرانس

فرانس جسے کبھی فخر جمہوریت کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ آج اس کا وجود ننگ انسانیت ہے۔ پچھلے دنوں جب عرب ایشیائی گروپ نے جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی میں تجویز پیش کی۔ کہ جنوبی افریقہ میں نسلی امتیازات سے پیدا شدہ حالات کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا جائے۔ تو فرانس نے اس کی پُر زور مخالفت کی اور کہا مجلس اقوام متحدہ اس "ملکی اور داخلی" مسئلہ پر غور و خوض کرنے کی مجاز ہی نہیں۔

گویا فرانس کے نزدیک ملان گورنمنٹ کو تو مقدس انسانیت کے برسر عام ذبح کرنے کے لئے پوری طرح آزاد چھوڑ دیا جائے۔ مگر ممالک عالم کو اس اخلاقی حق سے بھی محروم کر دیا جائے۔ کہ وہ اس ظلم و ستم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کر سکیں۔

اس معاملہ کے چند دن بعد تیونس کا مسئلہ سیاسی کمیٹی میں زیر بحث لایا گیا۔ تو فرانس نے ایک اور قبیح حرکت کی۔ یعنی فرانسیسی نمائندہ یہ دیکھ کر آپے سے باہر ہو گیا کہ کمیٹی میں تونسی نمائندہ بھی موجود ہے جس پر اس نے جھٹ مطالبہ کر دیا۔ کہ اسے یہاں بیٹھنے کی اجازت نہ دی جائے۔

جمہوریت پسند دنیا یہ سمجھنے سے سراسر قاصر ہے کہ جب:

— تیونس تیونس کے باشندوں کا ہے۔
— یہ باشندے فرانس سے کسی "بخشش" کے طالب نہیں صرف اپنا ملک مانگتے ہیں۔
• اور ان کا حق خود ارادیت Right of Self Determination کا مطالبہ ایک ایسا مطالبہ ہے۔ جس کی معقولیت سے کسی بڑی سے بڑی طاقت کو بھی انکار نہیں ہو سکتا۔

تو فرانس کو جابرانہ قبضہ جما کر بیٹھے رہنے سے ذلت و بدنامی کے سوا اور کیا حاصل ہو سکتا ہے؟

تبلیغ کے مؤثر ذرائع

عسر ہو یسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو
(کلام محمودؔ)

تبلیغ ہر احمدی پر فرض ہے۔ اس فرض کی بجا آوری کے لئے کئی مؤثر ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً کم از کم سال بھر کے لئے کسی طالب حق کے نام

(۱) الفضل کا خطبہ نمبر جاری کروا دیا جائے۔ جس کا سالانہ چندہ صرف ۵ روپے ہے۔

(۲) رسالہ خالد جاری کروا دیا جائے رسالانہ چندہ صرف ۴/۸ روپے ہے۔

(۳) صیغہ نشر و اشاعت ربوہ سے یا شعبہ تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ سے مناسب حال لٹریچر خرید کر زیر تبلیغ افراد کو باقاعدہ بھجوایا جاتا رہے۔

کئی سعید روحیں ان نعمتوں کا مجھ سے مطالبہ کرتی ہیں مخیر احباب کے تعاون کی اشد ضرورت ہے۔

خاکسار قمر احمد بی۔ اے مہتم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

یوم میلاد النبیؐ کی تقریب سعید اور مسلمانوں کا عمل

(از مکرم عبد الحمید صاحب ۳۴ نسبت روڈ لاہور)

عید میلاد النبی کا دن تھا۔ راقم الحروف ہسپتال روڈ پر جا رہا تھا۔ سامنے چوک میں خوبصورت محرابیں بنائی گئی تھیں۔ دروازے بنا کر سجائے گئے تھے۔ اور ان دروازوں پر رنگا رنگ کے بلب جگمگا رہے تھے۔ سینکڑوں ہزاروں لوگ جمع تھے۔ اور عید میلاد النبی کی خوشی میں جشن منایا جا رہا تھا۔ لیکن اس صورت میں کہ اس تقریب سعید پر بجائے درود شریف اور نعتوں کا ورد کرنے کے بیشتر دکانوں سے گندی، ہندوستانی فلموں کے مخرب اخلاق ریکارڈ بجائے جا رہے تھے۔ یہ ریکارڈ سن کر دل میں مختلف خیالات کا ایک طوفان اٹھنے لگا۔ سرکارِ دو عالمؐ! آپ کی امت کا آپ سے یہ مذاق۔ کیا اسی لئے یہ لوگ یہ نعرے لگا رہے ہیں۔ کہ نبوت کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو گئے۔ یہ ڈھول اسی لئے پیٹا جا رہا ہے۔ کہ ہم کو کسی مسیح کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔

محبوب سبحانیؐ نے فرمایا تھا۔

بعثت لاتمم مکارم الاخلاق

کہ میری بعثت کی غرض ہی مکمل اخلاق پیدا کرنا ہے اور آپ کی قوم کہہ رہی تھی۔ کہ ہمارا کام ہی اخلاق بگاڑنا ہے۔ سرورِ کونینؐ توحید کا سبق دینے آئے تھے۔ اور خدا تعالیٰ نے آپ پر ایمان لانے والوں کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی تھی کہ۔

ھم عن اللغو معرضون

کہ مومن لغویات سے اعراض کیا کرتا ہے۔ لیکن یہ آپ کی امت آپ کی یاد کو منانے والا دن بھی اور رات بھی لغویات میں گذار رہی تھی۔ پیغمبر عزنے سرورِ دو عالمؐ کی امت کو یوں سبق دیا تھا۔ کہ

لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ اسوۃ حسنۃ

کہ اے لوگو۔ اے مومنو۔ اے امت محمدیہ تمہارے لئے رسول خداؐ ایک بہترین نمونہ ہیں۔

لیکن یہاں تو اس نمونہ کا ایک پہلو بھی کسی کو واضح کرنے کی توفیق نہیں ہوئی۔ کہاں ہیں وہ علمائے کرام! مفتیانِ دین عظام! جنہوں نے آسمان سر پر اٹھا رکھا تھا۔ کہ دیکھو کس قدر غضب ہے کہ امت محمدیہ میں ایک شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں دعویٰ نبوت کرتا ہے۔ اور دعویٰ کرتا ہے۔ کہ میں دنیا کو ہدایت کا راستہ سکھانے اور مسلمانوں کو سچا پکا مسلمان بنانے آیا ہوں۔ اس کے ماننے والوں کو ملک بدر کر دو۔ ان کا بائیکاٹ کر دو۔ ان کو اقلیت قرار دے دو۔ یہ کافر ہیں مردود ہیں۔ مرتد ہیں۔ منبروں پر جبے اور دستاریں ایسے حرکت میں آ گئیں گویا اب ہر وہ چیز خس و خاشاک ہو جائے گی جسے

امت محمدیہ کے یہ نام نہاد کشتی بان بڑا کہہ دیں گے یہ علمائے کرام و فقہائے عظام پہلے اپنے گھر کی تو خبر لیتے۔ جہاں گندے ریکارڈ۔ نیم عریاں رقص اور دیگر مختلف قسم کی مجالس رقص و سرود منعقد ہو رہی تھیں اور اس دن کی خوشی میں جو محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد کا دن تھا۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی کہہ دے۔ کہ یہ محض الزام ہے۔ لیجئے۔ ذرا سن لیجئے روئے وقت رقمطراز ہے۔

"عوام نے بھی اس مبارک دن کو بڑے ذوق شوق سے منایا۔ بازاروں کو بڑے اہتمام سے سجایا گیا تھا۔ دروازے اور محرابیں بنائی گئی تھیں۔ اور ہسپتال روڈ کے چوک میں تو تین لاؤڈ سپیکر بھی لگے ہوئے تھے۔ اور جب راقم الحروف کا وہاں سے گذرنے کا اتفاق ہوا۔ تو ان کے گراموفون پر یہ گانا لگا ہوا تھا"

"گھر آیا میرا پردیسی پیاس بجھی میری انکھین کی"

ہسپتال روڈ چوک سے گذر کر جب اگلے چوک پہنچے۔ تو وہاں قوالی ہو رہی تھی۔ قوالی تو شاید یہ لوگ جائز سمجھتے ہیں۔ اس لئے ان کے نزدیک تالی پہ تالی لگانا۔ طبلے کے ساتھ ہا ہا کرتے چلے جانا بڑا نہیں اور تعریف رسولؐ میں ایسا ہو سکتا ہے۔ لیکن بہرکیف جو گایا جا رہا تھا۔ وہ ایک مکروہ گانا تھا۔ ہمارے پاس سے ایک بچہ گذرا جو اسی گانے کو دہرا رہا تھا۔ اور مجھے انتہائی رنج ہوا کہ کاش یہ بچہ۔ صلوا علیہ وآلہ یا علیک الصلوٰۃ علیک السلام کا گیت گا سکتا۔ یہ بڑا ہو کر اس پاک وجود پر سوچتا۔ اس کی پاک زندگی کے حالات سنتا پڑھتا۔ سناتا اور پڑھاتا اور اس طرح ہزاروں بچوں کا دماغ صیقل ہوتا۔ اور وہ قوم کے درخشاں ستارے بنتے۔ اور اس طرح قوم ایک کھوئی ہوئی اسلام کی اصل بنیاد پر پھر جمنا شروع ہو جاتی مگر کہاں۔ بلکہ ان سطحی باتوں پر یہ شمع رسالت کے پروانے کہاں بس ہوتے ہیں۔ اس مبارک تقریب مقدس دن۔ یوم الصلوٰۃ والسلام پر ہوٹلوں میں عورتوں کے ناچ بھی ہوتے۔ نہ یقین آئے تو پڑھ لیجئے۔

"جلسوں اور جلوسوں کو جانے دیجئے۔ مال روڈ کے ایک ہوٹل نے بھی اس تقریب کو اپنے مخصوص انداز میں منایا چنانچہ اس ہوٹل کے منتظمین نے بڑی مدت بعد اس شام ساڑھے پانچ بجے مشہور رقاصہ "اینجلا" کا سپیشل پروگرام پیش کیا۔ دعا تھا عید میلاد النبی کی خوشی میں، اس موقعہ پر یہ حرکت ہوئی ہو یہ اعتراض بالکل فضول ہے۔ پاکستان ماشاء اللہ اسلامی سلطنت ہے۔ "سپیشل پروگرام" پیش کرنے والے اہل اسلام اور پروگرام سے لطف اندوز ہونے والے کلمہ گو"

(روئے وقت مورخہ $\frac{12}{52}$ ۴)

کیا فرماتے ہیں۔ ناموس رسول کی خاطر کھالیں جمع کرنے والے اس مسئلہ کے متعلق کاش ناموس رسول صلعم کی خاطر ایک آدھ کھال ان چیزوں پر لگا دی جاتی۔ یا صرف ان غریب اور قلیل مجاہدین کو تنگ کئے رکھنا ہے باوجود حقیقت ناموس رسالت کے لئے انگلستان امریکہ۔ فرانس۔ اٹلی۔ مشرق وسطی۔ مشرق بعید میں گھر سے بےگھر تن خدا ملنے والوں کو ایک خدا کا پیغام خدا کا بیٹا ملنے والوں کو لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کہنے کو پھر رہے ہیں۔ لیکن مولانا یاد رکھئے۔ وہ راہِ خدا میں کھالیں صرف اپنے اجسام کی لئے پھرتے ہیں۔ ان کو اذیتیں پہنچائی جاتی ہیں۔

تیرے منہ کی ہی قسم اے مرے پیارے احمدؐ
تیری خاطر ہی یہ سب بار اٹھایا ہم نے

کاش لاہور جیسے عظیم الشان شہر جس میں سینکڑوں عالمِ دین و مفتی صاحبان موجود ہیں گے۔ دوسرے بیسیوں گشتی لاؤڈ سپیکروں کے برعکس ایک لاؤڈ سپیکر ایسے بھی بجواتے۔ جس پر اس بھٹکی ہوئی امت کو یہ حدیث بار بار سنائی جاتی۔ کہ

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یمسخ من امتی فی آخر الزمان قردۃ وخنازیر قیل یارسول اللّٰہ و یشھدون ان لا الٰہ الا اللّٰہ وانک رسول اللّٰہ ویصومون قال نعم قیل فما بالھم یارسول اللّٰہ قال یتخذون المعازف والقینات والزخرف ویشربون الاشربۃ فباتوا علی شربھم ولھوھم فاصبحوا قد مسخوا قردۃ وخنازیر

(کنز العمال ج ۷، ص ۱۹۰)

ترجمہ: حضرت ابی ہریرہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے لوگ آخری زمانہ میں بندروں اور خنزیروں کی مانند ہو جائیں گے۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ خواہ کلمہ گو ہی ہوں۔ روزے بھی رکھتے ہوں حضور علیہ السلام فرمانے لگے ہاں۔ صحابہ نے عرض کی۔ کہ ایسا ہونے کی کیا وجہ ہے۔ فرمایا کہ وہ گانے بجانے والے آلات۔ گانے والی عورتیں۔ اور ڈھول باجے میں مصروف ہوں گے۔ وہ شراب کے خم لنڈھائیں گے۔ اسی حالت میں رات بسر کریں گے۔ صبح ہو گی۔ تو وہ بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ ہوں گے۔ یعنی ان کی حالت اس قسم کی ہو گی وہ دونوں جانور ذلیل حرکات اور شہوت پرست ملنے گئے ہیں)

اختصاراً دوسرا رخ

اب ان باتوں کو دیکھ کر تسکین تو کجا دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ سر جھکا چلا جاتا ہے۔ اس منعم حقیقی کے حضور جس نے پھر ہم میں احمد کا جلوہ دکھایا۔ بکھرے ہوئے دانوں کو پھر ایک مقدس لڑی میں پرو دیا۔ ہم پھر ایک قوم کہلائے۔ کونسی قوم! وہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر ایک ساتھ اٹھتی ہے۔ اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جاتی ہے۔ جس میں کامل نظم و ضبط۔ سکون و اطمینان۔ جس کے جلسوں میں شور و غوغا نہیں ہوتا۔ جن میں سلیم الفطرت بننے اور ہر کام میں غور و فکر کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔

ربِ کعبہ کی قسم یہی حقیقتاً امتِ محمدیہ ہیں جب وہ محبوبِ ربانی کی یاد مناتے ہیں۔ تو ان کا بچہ بچہ فخر موجودات پر درود و سلام کی بارش کر کے انعامات اخروی کا وارث بن رہا ہوتا ہے ان کے بچے گلیوں میں صلی اللہ علیہ وسلم کا میٹھا دلکش گیت گا رہے ہوتے ہیں۔ اور وہ ساز کے بغیر بھی دنیا کے ہزاروں سازوں سے افضل ہوتا ہے۔ ان کے عالم یا دیگر دکانات میں دل کی گہرائیوں سے اس کی مقدس یادیں احادیث سناتے ہیں۔ اور قوم فرطِ محبت میں آنسوؤں کی جھڑی لگا دیتی ہے۔ وہ قوم جس کے آقا کو دنیا توہین رسول مقبول صلعم کرنے والا کہے۔ اور اس کی زبان پر ورد ہو سے

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آلِ محمدؐ است

دنیا پر انقلاب آئے۔ حکومتیں تبدیل ہوئیں دنیا کے حصول کی خاطر ہر جائز و ناجائز ذریعہ استعمال ہوا۔ لیکن یہ قوم دنیا ایک مقام جنتی ہے کسی سے کچھ چھنتی نہیں۔ اور پھر پیغام محمدؐ کو پھیلانے میں حسب سابق منہمک ہو جاتی ہے تکالیف جھیلنا۔ سفر کی صعوبتیں سہنا۔ بمشکل گذر اوقات کرنا۔ لیکن پیغام محمدؐ پہنچاتے چلے جانا اور اس مقدس وجود صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی تبلیغ کئے جانا اس کا واحد مقصد ہے"

کاش دنیا اس دریچہ سے اندر بھی جھانک کر کبھی دیکھتی سے

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

یا رب صل علی نبیک دائما
فی ھذہ الدنیا وبعث ثانی

(حضرت مسیح موعودؑ)

ہمارا جلسہ سالانہ

از سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال حلقہ صوبہ سرحد

وہ مقدس و متبرک ایام جن کے لئے ہر احمدی سارا سال چشم براہ رہتا ہے بفضل خدا قریب ہیں سالانہ جلسہ قومی ضروریات میں اول درجہ پر ہے جب اجتماع ضروری ہے تو لازماً اس کے لئے انتظام کرنا بھی سب سے مقدم کام ہے۔ لوگ اپنے دنیوی کاموں کے مواقع پر جب جمع ہوتے ہیں یا پولٹیکل یا سوشل یا تعلیمی اغراض کے لئے اجتماع کرتے ہیں انکو بھی اخراجات ادا کر کے حصہ لینا پڑتا ہے۔ اور یہ مقدس اجتماع تو محض دینی ہے۔ دین اور خدا تعالےٰ کے لئے ہے۔ پس اس مقدس اجتماع کے اخراجات کے لئے جو کچھ بھی ہم دیں گے وہ کسی طرح بھی رائیگان نہیں جائے گا۔ بلکہ انفاق فی سبیل اللہ میں داخل ہے۔ اور گو وہ اپنے اخراجات کے لئے ہی دیا جائے گا۔ مگر چونکہ یہ سارا کام محض خدا تعالےٰ کی رضا کے لئے ہے اس لئے مستحق ثواب ہے۔ اور قومی لحاظ سے ہمارا جلسہ سالانہ اپنے اندر خصوصیات رکھنے کے علاوہ اپنے اندر بہت برکات رکھتا ہے۔ مثلاً ہمیں ان مقدس ایام میں اپنے محبوب مرکز میں شب و روز بسر کر کے دیگر مومنین کے ساتھ دعاؤں کا بہترین موقع ملتا ہے۔ اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت فضل عمر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے فیضان صحبت اور مواعظ حسنہ سے متمتع ہونے کا موقع اور پھر ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت اقدس کی ایمان و بصیرت افروز تقاریر و نصائح کے علاوہ بزرگان سلسلہ کی تقاریر اور اندرون و بیرون ممالک کے مختلف اطراف اکناف سے آئے ہوئے لوگوں سے ملنے کا بہترین موقع ملتا ہے۔ پس ایسے مقدس اجتماع کو ہر رنگ میں کامیاب کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ کوئی کیا جانتا ہے کہ اس کی زندگی میں پھر یہ مبارک دن اسے نصیب ہوں گے یا نہیں۔ اس قومی و دینی اجتماع سے ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہیں۔ ہمیں ہر حال میں اسے پورا کر کے اپنے اس قومی فرض سے سبکدوش ہونا چاہیئے۔ بڑی اور اہم دو ذمہ داریاں ہیں۔

اوّل یہ کہ ہمارے ذمہ جو چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ ہے وہ ادا کریں۔ بغیر اس انتظار کے کہ کوئی محصل آئے یا تحریک کرے۔ کیونکہ بغیر تحریک کی مدد کے ہمیں اپنے ذمہ کے اس فرض سے اولین فرصت میں سبکدوش ہو جانا چاہیئے اس سے بڑی تحریک کیا ہو گی کہ سلسلہ کے صدر مقام میں یہ ہم سب کا سال میں ایک بار اجتماع ہوتا ہے۔ اور اس اجتماع کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے برگزیدہ کی زیارت اور اس کی پاک محبت سے مستفیض ہونے کا موقع ہے۔ آخر مقامی طور پر بھی ہم جلسے کرتے ہیں۔ اخراجات جمع کرتے ہیں۔ یہ اجتماع ہمارے اپنے مقامی جلسوں سے کم نہیں بلکہ زیادہ اہم ہے۔ اور اس کے اخراجات کا پورا کرنا مقامی جلسوں کے اخراجات کے پورا کرنے سے زیادہ اہم اور فرض ہے۔ پس بغیر اس انتظار کے کہ کوئی مانگنے والا آوے گا تو ادا کریں گے ہمیں خود کسی کا انتظار کئے بغیر اپنے ذمہ کا بجٹ جو سال میں ایک ماہ کی آمد کا دس فی صدی ہے فوراً ادا کرنا چاہیئے۔ جلسہ کی ضروریات اور موجودہ اقتصادی بدحالی کے پیش نظر جلسہ سالانہ کے انعقاد سے پہلے ادا ہو کر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جانا ضروری ہے۔

دوسری ذمہ داری یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہر احمدی جلسہ میں شامل ہو بلکہ دوسرے زیر تبلیغ مسلمان بھائیوں کو بھی اپنے ہمراہ لایا جاوے۔ جلسہ سالانہ قومی زندگی کے ایک سال کے حالات کا نقشہ ہے اور یہ اجتماع محض اللہ تعالےٰ کے لئے ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے لئے مبارک سفر اختیار کرنے سے یقیناً ہم خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنیوالوں میں سے ہوں گے اور خدا تعالےٰ اس راہ میں ہماری حقیر سے حقیر کوشش کو بھی یقیناً بلا اجر نہ چھوڑے گا۔ خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ خداوند کریم ہم کو جلسہ سالانہ میں جو قومی عظمت کا ایک نشان ہے۔ شامل ہونے کی توفیق عطا فرماوے۔ اور اس مقدس اجتماع کے فیوض سے ہر رنگ میں بہرہ ور فرماوے۔ اور ہمیں توفیق عطا فرماوے کہ ہم خدا تعالےٰ کے پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے میں اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت فضل عمر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا دم تک ساتھ دیں۔ اور دین کو دنیا پر ہر حال میں مقدم رکھنے والے ہوں۔

آمین ثم آمین

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر سے خط و کتابت کیا کریں

احراریوں اور مودودیوں سے استفسار

از مکرم سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل مبلغ حیدرآباد سندھ

ایک صاحب "کاظم" نامی نے "اختر منزل لکھنؤ" سے ستمبر ۱۹۴۱ء میں ایک رسالہ "مسائل" نام سے شائع کیا۔ جس میں "مسئلہ" کے زیر عنوان صفحہ ۲ پر ایک استفسار علمائے اسلام سے کیا تھا۔ جو ہم "تحفظ ختم نبوت" کے اجارہ داروں یعنی احراریوں اور مودودیوں کے سامنے پیش کرتے ہیں:-

"آپ ختم الانبیاء اور لانبی بعدی کے مدّعی ہیں"

"اگر ہم مان لیں کہ قرآن خدا ہی کا کلام اور فرمان ہے اور اسی کی جانب سے تمام انبیاء ہدایت کو آتے ہیں تو قرآن کی کس دلیل سے اطمینان کر لیا جائے کہ آنحضرت کے بعد ابدالآباد تک لاتعداد مدت میں اب کوئی نبی نہیں ہو گا؟ جبکہ عیسےٰ ایسے مخصوص پیغمبر کے چھ سو برس بعد ہی پیغمبر کی ضرورت لاحق ہو گئی۔ اگر مسیح کے چھ سو برس بعد دنیا گمراہ ہو گئی تھی۔ تو آنحضرتؐ کے ۱۳۵۰ برس بعد تک گمراہ نہ ہونا کیا معنی؟ کیا موجودہ دنیا اسلامی نقطہ نظر سے گمراہ نہیں ہے؟ اگر تمام مسلمان سچے ہی حق پرست مان لئے جائیں تو ان کی تعداد صرف ۲۵ کروڑ ہے اور دنیا کی آبادی دو ارب سے زائد ہے۔ اس حساب سے سو میں ۸۰ آدمی گمراہ ہیں کیا ازل سے آنحضرتؐ تک دین ناکمل تھا؟ پارہ ۶ سورہ مائدہ آیت ۳ میں دین کامل ہوا ہے۔ تو آنحضرتؐ کا۔ نعمتیں تمام کی گئی ہیں تو آنحضرتؐ پر کہ خدا کے گھر نعمتوں کا اختتام ہو گیا اور اب دنیا تا ابد نعمتوں سے محروم رہے گی۔ چھوڑو پارہ ۲۲ سورۃ احزاب آیت ۴۰ میں خَاتم اور خاتِم کے معنی اور مفہوم کے باہمی اختلاف اور زیر و زبر کی بحث کو۔ اور دیکھو یہ پیشگوئی آنحضرت کی زبانی کلام ربانی کے پارہ ۸ سورۃ اعراف آیت ۳۵ میں موجود ہے:- یا بنی آدم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم آیاتی۔ اے اولاد آدم! تمہارے پاس تمہارے ہی ہم جنس رسول ضرور آئیں گے۔ جو میری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائیں گے" یہاں نہ بنی اسرائیل مراد ہیں۔ نہ مکہ مدینہ کے مہاجر و انصار بلکہ تمام روئے زمین کے انسانوں سے خطاب ہے۔ جبکہ وہ اولاد آدم ہوں۔ اسی آیت کی برکت سے مرزا غلام احمد قادیانی جماعت میں خدا کے رسول۔ باسمہ احمد۔ مسیح موعود عیسےٰ دوراں۔ مہدی آخر الزماں بنائے گئے ہیں۔ اور آئندہ بھی اسی طرح لوگ رسول بنتے رہیں گے جس کے انسداد کے لئے عالمان شریعت قرآن ہی سے کوئی آیت عنایت فرمائیں کہ اسلامی دماغوں میں محفوظ کر لی جائے۔

پھر یہ حکم بھی سنا جاتا ہے کہ جو حدیث قرآن کے خلاف ہو اسے دیوار پر دے مارو۔ لانبی بعدی کی حدیث دماغوں میں موجود ہے۔ جو اس آیت قرآنی کے خلاف ہے۔

میں نے اپنے بیان میں عیسےٰؑ کو مخصوص پیغمبر اسلئے لکھا ہے کہ ذرا آئینہ اٹھا کر دیکھئے اور صفحہ ۱-۲ مطالعہ فرمایئے (جہاں حضرت عیسےٰؑ کی بابت باور کئے ہوئے غیر فطری اور بعید از عقل واقعات کو نقل کیا گیا ہے) در بار عزت سے عیسےٰؑ کی خاص الخاص خصوصیت اور فضیلت میں قرآن کی یہ آیتیں ملاحظہ فرمایئے۔ جہاں خدا نے خود مٹی کے پتلے میں جان ڈالکر آدم بنایا ہے وہاں اپنے بلند اقبال رفیع الدرجات سے مٹی کے پرندوں میں جان ڈلوا کر اڑوایا۔ سارے جہان کے لئے اپنی نشانی بنایا ہے (پ ۱۸۔ مومنون آیت ۵۰ + پ ۱۷ انبیاء آیت (۹۱) واضح اور روشن معجزے دئے۔ روح القدس سے نوازا اپنا روح پھونکی۔ کنواری لڑکی سے جنوایا بغیر باپ کے پیدا کیا۔ کتاب ہدایت ساتھ کی۔ بطن مادر ہی سے پیغمبر بنایا۔ پیدا ہوتے ہی باتیں کرائیں روح اللہ کا خطاب عطا کیا۔ اندھے، کوڑھی جذامی اچھے کرائے۔ مردے جلائے۔ آسمان سے خوان نعمت اتارا۔ رفیع کیا سکھر کیا۔ افضل انبیاء بنایا۔ بزرگ داشت کی چوٹ چپیٹ سے محفوظ رکھا۔ ان کے بدلے مشابہ بنا کر قتل کرایا۔ وعدہ کیا کہ تا قیامت تمہارے پیروؤں کو کافروں پر غالب رکھوں گا۔ یہ بھی فرمایا کہ اہل کتاب میں سے کوئی نہ بچے گا۔ جو مرنے سے پہلے عیسےٰ پر ایمان نہ لائے اور خود عیسےٰؑ گواہ ہوں گے۔ ان کی والدہ کو دنیا کی تمام عورتوں سے چن لیا۔ وحی نازل کی برگزیدہ کیا۔ مقدس کیا۔ صدیقہ کہا۔ پاک فرمایا۔ فرشتوں سے مبارکباد دلائی۔ کھانے کو روز میوے بھیجے چشمہ جاری کیا۔ سوکھے درخت سے خرمے کھلائے۔ آیات قرآنی سے بتایئے۔ بارگاہ عزت میں اشرف الانبیاء روح اللہ مانے جائیں کہ رسول اللہ"؟

کیا احراری علماء اور مودودیوں کے راہنما اس استفسار کا از روئے قرآن کریم جواب دینے کی جرأت کریں گے؟

نادر موقعہ

جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ ۱۹۵۲ء کے موقع پر "المصلح" کا خاص نمبر شائع ہو رہا ہے جو گذشتہ روایات کے مطابق اپنی نظیر آپ ہوگا اور لاکھوں انسانوں کی نظر سے گذرے گا۔ لہٰذا مشتہرین کے لئے اشتہارات دینے کا نادر موقعہ ہے۔ چونکہ خاص نمبر زیادہ تعداد میں شائع ہوتے ہیں۔ اس لئے عام طور پر ان میں اشتہارات دینے کا نرخ زیادہ ہوتا ہے۔ مگر اس خیال کے پیش نظر کہ زیادہ سے زیادہ مشتہرین اس نادر موقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس خاص نمبر کے لئے نرخوں میں کوئی زیادتی نہیں کی گئی لیکن چونکہ اشتہارات کے لئے جگہ بہرحال محدود ہوگی۔ اسلئے صرف وہی اشتہارات دیئے جاسکینگے جو پہلے وصول ہونگے لہٰذا مشتہرین حضرات جلد توجہ فرمائیں۔ آرڈر کیساتھ نصف اجرت کا پیشگی آنا لازمی ہوگا۔ نرخ اشتہارات درج ذیل ہیں۔

فی کالم انچ	۳ روپے
چوتھائی صفحہ (۱۳ کالم انچ)	۳۵ "
نصف صفحہ (۲۶ کالم انچ)	۶۵ "
پورا صفحہ (۵۲ کالم انچ)	۱۲۰ "

کسی خاص جگہ (ٹائیٹل کے چاروں صفحات کے علاوہ) اشتہار دینے کے لئے مزید پچیس ۲۵ فیصدی۔

(مینیجر "المصلح" کراچی)

"تبلیغی پاکٹ بک" کا نیا ایڈیشن

پندرہ دسمبر تک پیشگی قیمت بھیجنے والوں کے لئے خاص رعائت کا اعلان

جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے، ایل ایل بی پلیڈر گجرات کی شہرہ آفاق تصنیف "مکمل تبلیغی پاکٹ بک" جو برسوں سے نایاب تھی اور جس کے جدید ایڈیشن کا احباب بیتابی سے انتظار کر رہے تھے۔ الحمد للہ کہ اس کا چھٹا ایڈیشن فاضل مصنف کی طرف سے ترامیم اور قریباً ایکہزار مزید حوالہ جات اور متعدد نئے مضامین کے شاندار اضافوں کے ساتھ پریس میں جا چکا ہے اور انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ تک شائع ہو جائے گا۔ اس ایڈیشن میں انگریز کی خوشامد کا الزام۔ تنسیخ جہاد کا الزام۔ خود کاشتہ پودا کا الزام۔ احرار کے کئی دیگر اعتراضات کا نہایت مفصل اور مکمل جواب بھی شامل کیا گیا ہے۔

طبع ہونے پر مجلد کتاب کی قیمت -/۸/۶ (ساڑھے چھ روپیہ) علاوہ محصولڈاک ہوگی۔ لیکن جو دوست ۱۵ دسمبر ۵۲ء تک مبلغ ساڑھے پانچ روپیہ (-/۸/۵) فی نسخہ کے حساب سے رقم مندرجہ ذیل پتہ پر بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما کر مطلوبہ تعداد میں نسخے ریزرو کرالیں گے۔ ان کو اسی خاص رعائتی قیمت پر مجلد کتاب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بمقام ربوہ مہیا کی جائیگی امید ہے احباب جماعت اور تاجر اصحاب اس خاص رعایت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر مختلف جماعتیں اپنی اپنی جگہ -/۸/۵ روپیہ فی نسخہ کے حساب سے مقامی خواہشمند احباب سے رقم جمع کر کے بذریعہ منی آرڈر تاریخ مقررہ تک بھجوا دیں تو انہیں بہت کفایت رہے گی۔ جس منی آرڈر پر روانگی کی مہر ڈاکخانہ ۱۵ دسمبر کی ہوگی وہ رعائت کی میعاد کے اندر محسوب ہوگا۔ احباب سے گذارش ہے۔ کہ مجموعی یا انفرادی طور پر جتنی تعداد میں نسخے مطلوب ہوں وہ حسب طریق مندرجہ بالا جلد سے جلد ریزرو کرا کر اس رعائت سے فائدہ اٹھائیں۔ کتاب صرف ایکہزار کی تعداد میں شائع ہو رہی ہے۔ میعاد مقررہ ۱۵ دسمبر کے بعد کتاب اصل قیمت (-/۸/۶) پر ہی مل سکے گی۔ تمام خط و کتابت و ترسیل زر مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے۔

ضروری نوٹ:- کتاب وصول کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر رسید منی آرڈر کا ہمراہ لانا ضروری ہے۔

منشی محمد رمضان احمدی پوسٹل پنشنر گجرات

قرص نور

طب یونانی کی مایہ ناز اور لاثانی ادویات۔ مردانہ کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ہو۔ جملہ شکایات پیشاب کی اور ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا بفضلہ یقینی زود اثر اور مستقل علاج ہے۔ جو مریض ہر طرف سے مایوس ہوں وہ "قرص نور" کے معجز نما اثرات سے کامل توانائی اور صحت حاصل کر سکتے ہیں اور تندرست اشخاص کیلئے قرص نور کایا پلٹ۔ مکمل کورس ۱۵ روپیہ فی شیشی -/۸/۱ روپیہ نوٹ:- مردانہ و زنانہ دیگر پیچیدہ امراض کے تسلی بخش علاج کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ جواب کیلئے جوابی کارڈ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ ملنے کا پتہ

حکیم محمد شفیع یونانی شفاخانہ حمیدیہ بازار سبزی منڈی جہلم

زود جام عشق

خالص اور اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ بہترین ممسک اور ٹانک دوائی قیمت مکمل کورس ۶۰ گولیاں -/-/۱۲ روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ۔ ضلع جھنگ

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے"

اس لئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے پتے روانہ فرمائیے (پتے خوشخط ہوں) ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کریں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

دور جدید میں

ایک ایسی چیز بھی ایجاد ہو چکی ہے جس کے استعمال میں بال قدرتی سیاہ اور ملائم رہتے ہیں۔ آپ داؤد جنرل سٹور ربوہ کی خدمات حاصل کیجئے یہ آپ کو (A-1 ڈیلکس ہیئر ڈائی) کی سفارش کرینگے

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

ملازمت کے متلاشی متوجہ ہوں

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سکرٹری صاحب پاکستان ریلوے سروس کمیشن (۱۲۳ جی۔ٹی۔ روڈ لاہور) نے بائیس ۲۲ Draughtsman کی آسامیوں کے لئے درخواستیں طلب فرمائی ہیں۔ جو مورخہ ۱۲/۱۲/۵۲ تک ان کو بوساطت دفاتر روزگار ریلوے کے مجوزہ فارموں پر جو بڑے سٹیشنوں سے -/۱/- روپیہ میں ملتے ہیں مع نقول اسناد پہنچ جانی چاہیئیں۔

تنخواہ کا گریڈ ۲۵۰-۱۰-۱۲۵ ہوگا۔ اور مہنگائی الاؤنس وغیرہ اس کے علاوہ (حسب قواعد ہونگے) عمر ۳۰ سال زیادہ سے زیادہ۔

امیدواران کے لئے ضروری ہے کہ وہ رڑکی یا رسول کا مستند ڈرافسمین ہو یا N.E.D انجینئرنگ کالج کراچی کا ڈگری ہولڈر ہو یا رڑکی یا رسول کا مستند اوورسیر ہو یا کسی ادارہ منظور شدہ گورنمنٹ کا مستند ڈرافسمین ہو۔ (بحوالہ چٹھی (۳) RSC ۵۲/۱۴ مورخہ ۲۰/۱۱/۵۲ پاکستان ریلوے سروس کمیشن ۱۲۳ جی ٹی روڈ۔ لاہور)

(شعبہ انسداد بیکاری نظارت امور عامہ ربوہ)

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

عراق کے حالیہ فسادات میں کمیونسٹوں کا ہاتھ تھا

—— چار سال تک تیل کو قومی ملکیت نہیں بنایا جائیگا ——

بیروت ۹ دسمبر۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں لبنان میں عراقی وزیر مسٹر ابراہیم الخوذیری نے اعلان کیا ہے کہ ابھی چار سال تک تیل کو قومی ملکیت میں لینے کے مسئلہ کو نہیں چھیڑا جائیگا۔ کیونکہ اس عرصہ میں موجودہ تیل کمپنیوں کو معاوضہ ادا کرنے کے لئے کافی رقوم جمع ہو جانے کا امکان ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس عبوری دور میں عراق تیل کی صنعت کو قومی ملکیت میں لینے کے سلسلہ میں کوئی قدم نہیں اٹھائے گا۔ کیونکہ ایران کی تقلید ملکی مفاد کے منافی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ آج کل عراق تیل کمپنیوں سے رائیلٹی اور دیگر محصولات کی صورت میں اس قدر رقم حاصل کر رہا ہے۔ جو ان کے منافع کے نصف کے قریب ہے۔ مشرق وسطی کے مشترکہ دفاع کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ عراق دیگر عرب ملکوں سے مشورہ کئے بغیر ایسی کسی سکیم کو منظور نہیں کرے گا۔ عراق کے حالیہ واقعات کے متعلق ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ حالیہ فسادات کی پشت پر اشتراکیوں کا بہت بڑا ہاتھ تھا۔ اور ایران کی تودہ پارٹی نے اپنے پروپیگنڈے میں بغداد کے فسادات سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں امن بحال ہو چکا ہے۔ اور افواہوں کے برعکس ان واقعات میں قبائلیوں نے کوئی حصہ نہیں لیا۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس کل ختم ہو جائیگی

لندن ۹ دسمبر: دولت مشترکہ کی اقتصادی کانفرنس اب اس دور میں داخل ہو رہی ہے۔ جبکہ مختلف وفود کے قائدین مسٹر چرچل کی صدارت میں ایک اجلاس منعقد کریں گے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام بڑی سرعت کے ساتھ ہوا ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ شاید کل تک کانفرنس ختم ہو جائے۔ کانفرنس ڈالر کمانے اور ڈالر بچانے کے سلسلہ میں انفرادی ترقیاتی منصوبوں پر غور کر رہی تھی۔ بھارت کا پانچ سالہ منصوبہ خاص طور پر کانفرنس کے روبرو آیا۔ جس کی وضاحت مسٹر دیشمکھ نے کی ہے۔ کیونکہ اس پلان کے تحت بھارت میں بہت زیادہ سامان خوراک کی درآمد کو ختم کرنے۔ اور فی کس خوراک کے کوٹے کو زمانہ قبل از جنگ کے معیار پر لانے کی کوششیں شامل ہیں۔ آبپاشی کی بعض نہایت زبردست اور عظیم الشان سکیموں کی نوعیت کا مندوبین پر بہت ہی گہرا اثر پڑا ہے۔ پاکستان جو خوراک کے سلسلہ میں کم و بیش خود کفیل ہے۔ اس نے بھی اپنے چند عظیم آبپاشی منصوبوں کا ذکر کیا۔ جس میں تھل پراجیکٹ خاص طور پر شامل ہے۔ بلوچستان میں آئندہ زراعتی اور معدنیاتی پیداوار سے بھی بہت زیادہ امیدیں وابستہ کی گئی ہیں۔ جب حکومت پاکستان اقوام متحدہ کے مشن کی سفارشات پر غور کرلے گی۔ تو بلوچستان میں زبردست ترقی ہونے کی توقع ہے۔ (اسٹار)

لندن میں پاکستانی سفیروں کا اجتماع

لندن ۹ دسمبر۔ خواجہ ناظم الدین نے لندن میں اپنی موجودگی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مغربی ممالک میں تمام پاکستانی سفیروں کو مشوروں کے لئے طلب کر لیا ہے۔ مسٹر محمد علی واشنگٹن سے۔ مسٹر حبیب رحمت اللہ پیرس سے۔ نیو یارک سے پروفیسر بخاری۔ ہالینڈ سے مسٹر لال شاہ بخاری یہاں پہنچ چکے ہیں۔ اور اگلے ۴۸ گھنٹوں میں دیگر نمائندے بھی پہنچنے والے ہیں۔ مختلف موضوعوں پر ایک ہفتے تک مشاورت جاری رہے گی۔ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر پاکستان کے ٹریڈ کمشنروں کو بھی جمع کیا جا رہا ہے۔ اٹلی۔ بون۔ پیرس اور لندن کے ٹریڈ کمشنر مسٹر فضل الرحمن خواجہ ناظم الدین سے گفتگو کر چکے ہیں۔ اس ہفتے میں دیگر نمائندے بھی آ رہے ہیں۔ (اسٹار)

خواجہ ناظم الدین کیمبرج میں

کیمبرج ۹ دسمبر۔ کل خواجہ ناظم الدین لندن میں پاکستان کے ہائی کمشنر کی معیت میں یہاں پہنچے یہاں آپ کے اعزاز میں کیمبرج مجلس نے ایک دعوت استقبالیہ ترتیب دی تھی۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے ٹرینٹی ہال میں رات کا کھانا کھایا۔ اور اعزازی فیلوشپ کا اعزاز حاصل کیا (اسٹار)

مشرقی جرمنی میں قحط کے آثار

بون ۹ دسمبر۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ مشرقی جرمنی کے مختلف حصوں میں خوراک کی اس قدر شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ کہ بعض علاقوں میں قحط کے آثار پیدا ہو چکے ہیں۔ سارے ملک میں شہریوں سے اپیل کی گئی ہے۔ کہ مشرقی منطقے کے لوگوں کے لئے خوراک کے پارسل ارسال کئے جائیں۔ مشرقی جرمنی سے بہت زیادہ کاشتکاروں کے فرار ہو جانے کے باعث بھی یہاں خوراک کی قلت میں بہت زیادہ ترقی ہو گئی ہے۔ صرف گذشتہ ہفتے میں ۶۰۰ سے زیادہ کسان مغربی جرمنی پہنچے تھے۔ تھیورنجیا اور سیکسونی میں دسمبر کے لئے راشن کی مقدار نصف کر دی گئی ہے۔ اور ہمبرگ کے لوگوں کو صرف ایک ہفتے کے لئے کافی راشن مہیا کیا گیا ہے۔ (اسٹار)

مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین کی ربوہ میں تشریف آوری

مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۵۲ء کو بذریعہ چناب ایکسپریس مکرم چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر سپین میں سات سال تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ ادا فرما کر ربوہ تشریف لائے۔ آپ اولین واقفین کے گروہ میں سے ہیں۔ جنہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی زیر نگرانی تعلیم اور تربیت حاصل کی۔ اور ۱۹۴۵ء میں سب سے پہلے جانے والے گیارہ مبلغین کے گروہ میں شامل تھے۔ ہسپانیہ پر مسلمانوں نے ایک لمبے عرصہ تک حکومت کی۔ لیکن آج وہاں پر مسلمان کا وجود عنقا ہے۔ اس لئے اس ملک میں اسلام کا احیاء بہت ضروری تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی دوربین نگاہوں نے اس ملک کے لئے ظفر صاحب کو انتخاب فرمایا۔ جہاں پر آپ نے قریبًا سات سال کام کیا۔ سپین جانے سے قبل آپ کچھ عرصہ لنڈن بھی رہے۔ سپین میں آپ نے مشن کا کام ہمت اور جوانمردی سے چلایا۔ اور اکثر مشکلات پر قابو حاصل کیا۔ اور اب آپ رخصت پر چند ماہ کے لئے واپس پاکستان تشریف لائے ہیں۔ (نائب وکیل التبشیر)

سالانہ نمائش لجنہ

نمائش لجنہ کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ لجنہ کی عہدیداران اور اپنی تمام دیگر بہنوں سے درخواست ہے۔ کہ سامانِ نمائش کی تیاری کی تکمیل کی طرف توجہ دیں۔

مجھے افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرنا ہے۔ کہ بعض بہنیں مختلف عذرات کی بنا پر اس کارِ خیر سے تغافل برت رہی ہیں۔ ایک عام عذر یہ ہے کہ فرصت نہیں۔ اور یہ عمومًا اس طبقہ کی طرف سے پیش کیا جا رہا ہے۔ جنہیں خدا تعالے نے بہت سی سہولتیں بخشی ہیں۔ میں اپنی مصروف بہنوں سے عرض کرنا چاہتی ہوں۔ کہ لجنہ کی نمائش بے کاروں کا مشغلہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کا اولین مقصد قومی روح کا پیدا کرنا ہے۔ اور قوم سے مراد غریب طبقہ ہی نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ قوم سماج کے تمام طبقات کے مجموعہ کا نام ہے۔ اور جب تک اس کے تمام طبقات میں یکساں بیداری۔ قومی روح اور خدمتِ خلق کا جذبہ نہیں پیدا ہوتا۔ ہم کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ پس میری اپنی مصروف بہنوں سے التماس ہے۔ کہ کارِ خود کے ساتھ کارِ دین کی طرف بھی توجہ فرماویں۔ اور یہ چند ہفتے جو ابھی نمائش میں باقی ہیں۔ ان میں ضرور کوئی چیز نمائش کے لئے تیار کروائیں۔ سکرٹری نمائش لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

رسالہ خالد —— اور —— خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا ماہانہ رسالہ خالد ماہ اکتوبر ۵۲ء سے جاری ہو چکا ہے۔ یہ رسالہ ہر مجلس کو باقاعدگی سے بھجوایا جا رہا ہے۔ ابھی تک بہت تھوڑی مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے چندہ بھجوایا ہے۔ رسالہ کا چندہ بہرحال پیشگی آنا ضروری ہے۔ اس لئے ان تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین کی خدمت میں گذارش ہے۔ جنہوں نے ابھی تک رسالہ کا چندہ نہیں بھجوایا۔ کہ وہ جلد تر مبلغ ساڑھے چار روپے چندہ سالانہ رسالہ خالد بھجوا دیں۔

یہ واضح رہے۔ کہ ہر مجلس کے لئے کم از کم ایک پرچہ خریدنا لازمی ہے۔ اور اسے مجلس کے ریکارڈ میں رکھنا ضروری ہے۔ خالد میں مجلس کے متعلق مرکزی اعلانات بھی ہوتے ہیں۔ اب علیحدہ سرکلر لیٹر نہیں بھجوایا جاتا۔ اس لئے مجالس کو مرکزی اعلانات اور ہدایات سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے بھی رسالہ کا خریدنا ضروری ہے۔ امید ہے اس اعلان کے بعد جملہ قائدین اس طرف فوری توجہ دیں گے۔ اور خالد کا چندہ بذریعہ منی آرڈر مبلغ ساڑھے چار روپے جلد تر پہنچا دیں گے

(مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

بین العرب تجارتی معاہدے کا مسودہ

دمشق ۹ دسمبر۔ حکومت شام کو عرب لیگ کے سکرٹری جنرل کی طرف سے ایک بین العرب اقتصادی معاہدے کا مسودہ موصول ہوا ہے۔ اس کے تحت عرب ملکوں کی باہمی تجارت میں آسانیاں بہم پہنچائی جائیں گی۔ اور اسرائیل کے ساتھ سمگلنگ کی مزید روک تھام کی جائیگی۔ حکومت اس مسودے کا مطالعہ